توحید باری تعالیٰ

(از مولوی ابو شحمہ خاں متعلم مدرسہ رحمانیہ دہلی)

اس سے پہلے کہ دنیا نور اسلام سے منور ہو دنیا کے عام لوگوں کی حالت کیا تھی؟ یہی انسان جو آج ترقی کے انتہائی مدارج تک پہنچکر "متمدن انسان" کے لقب سے ملقب کیا جاتا ہے۔ اسلام سے پہلے دنیا کی ہر عجیب مخلوق سے اپنے کو حقیر سمجھتا تھا جنگل کا ہر بڑا اور تناور درخت اس کا خدا تھا زمین کا ہر خوفناک کیڑا اسکا معبود تھا۔ پہاڑوں کی بڑی بڑی چٹانوں کو قابل پرستش سمجھے ہوئے تھا دریا کو پوجتا تھا کیونکہ دریا کو اپنے نفع وضرر کا مالک سمجھے ہوئے تھا پہاڑوں کو اسلئے پوجتا تھا کہ یہ اسکے دیوتاؤں کا گھر تھا آگ اسلئے پوجی جاتی تھی کہ اس آگ کو دنیا کا حکمراں سمجھا جاتا تھا۔ چاند وسورج کے سامنے اپنے ماتھے کو اسلئے ٹیکتا تھا کہ یہ نور اکبر ہیں۔ حیوانوں کی پرستش اسلئے کی جاتی تھی کہ ان کو خدا وحدہٗ لاشریک کے اوتار مانتے تھے۔ یہی ہندوستان جو علم کا سرچشمہ تھا اسلام سے پہلے پتھروں اور مورتیوں کا بندہ کہا جاتا تھا۔ یونان جو علوم عقلیہ کا مرکز تھا خوفناک دیوتاؤں کا مسکن مانا جاتا تھا مصر و بابل جو علوم ہیئت وفن تعمیر کا اولین گھر ہے ستاروں کے ڈراونی ہیکلوں سے آباد تھا۔ غرض دنیا اسی تاریکی میں مبتلا تھی کہ مذہب اسلام کا ظہور ہوا گمراہ انسانوں کے چہرے سے پردہ اٹھایا اور توحید کی حقیقت سمجھائی کہ اے غافل انسان! تو اشرف المخلوقات ہے تو مخلوقات کا بندہ نہیں بلکہ ساری مخلوقات تیرے فائدہ کے لئے ہیں تو ان کا غلام نہیں بلکہ یہ سب تیری غلامی کے لئے پیدا کی گئی ہیں۔ تیری ذات تو ان تمام ہستیوں سے ارفع واعلیٰ ہے تو صرف خالق مخلوقات کا بندہ ہے اللہ وہ ذات ہے جس نے تجھکو ان پر حکمراں بنایا۔ ولقد کرمنا بنی آدم وحملنھم فی البر والبحر ورزقناھم من الطیبٰت وفضلنھم علیٰ کثیر ممن خلق تفضیلا۔ ہم (اللہ) نے انسان کو بزرگی وبڑائی عطا کی ہے اور اس کے لئے خشکی وتری میں سواری کا انتظام کیا اور اپنی اکثر مخلوقات پر فضیلت کامل عطا کی۔

دوسری جگہ ارشاد فرمایا ھو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا۔ خدا ہی وہ ذات اقدس ہے جس نے تمہارے لئے زمین وآسمان کی تمام چیزیں بنایا دریا کو تو دیوی مان کر کیوں اس کے سامنے اپنے سر کو جھکاتا ہے وہ تو تیری ضروریات کا ایک خزانہ ہے سخر البحر لتجری الفلک فیہ بامرہٖ ولتبتغوا من فضلہ تمہارے لئے اللہ تعالیٰ نے دریا کو مسخر کردیا تاکہ اس میں خدا کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تم اپنے رزق کو تلاش کرو۔ وھو الذی سخر البحر لتاکلوا منہ لحما طریا۔ خدا ہی وہ ذات ہے جس نے دریا کو تمہارے تابع کردیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ۔ اسلام نے بتلایا کہ اے کفر وشرک کے خمار سے سرشار انسان تو خدا کی ذات کے سوا دوسری مخلوقات کو کیوں پوجتا ہے۔ حیوانوں کو کیوں پوجتے ہو۔ یہ تیرے فائدے کیلئے پیدا کئے گئے ہیں حیف ہے کہ جو تمہاری ضروریات کیلئے بنائے گئے ہیں ان کو تم اپنا آقا اور مالک مان کر ان کے سامنے سجدہ کرتے ہو۔ وجعل لکم من الفلک والانعام ما ترکبون لتستووا

علیٰ ظھورہ ثم تذکروا نعمۃ ربکم اذا استویتم علیہ وتقولوا سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین کشتی اور جانور صرف تمہارے لئے پیدا کئے گئے تاکہ تم اس کی پیٹھ پر سیدھے سوار ہو پھر اپنے اس حقیقی خدا کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ پاک ہے وہ ذات جس نے ان مخلوقات کو ہمارے تابع کر دیا ہم اپنی طاقت وقوت سے ان کو مسخر نہ کر سکتے تھے آگ دیوی نہیں بلکہ وہ اسلئے بنائی گئی کہ تو اس سے ضروریات انسانیہ کی تکمیل میں اپنی خدمت لے۔ ھو الذی جعل لکم من الشجر الاخضر نارا۔ خدا ہی وہ ذات ہے جس نے سرسبز درخت سے تمہارے لئے آگ پیدا کی۔ پہاڑ خوفناک دیوتاؤں کا مسکن ہونے کی وجہ سے معبود کیسے ہو سکتا ہے۔ وہ تو خود انسان کے تابع ہے اور خدا تعالیٰ کی فرمانبردار مخلوق ہے انا سخرنا الجبال معہ یسبحن بالعشی والاشراق ہم نے داؤد نبی کے لئے پہاڑ کو مسخر کر دیا تاکہ وہ صبح وشام خدا کی تعریف بیان کریں۔ آفتاب و ماہتاب اور دیگر ستارے اے انسان تیرے خدا نہیں بلکہ وہ بھی تیرے ہی نفع کیلئے پیدا کئے گئے ہیں وسخر لکم الشمس والقمر دائبین وسخر لکم اللیل والنھار۔ اے انسان ہم نے تمہارے لئے چاند وسورج کو مسخر کر دیا جو وقت مقررہ کے ساتھ حرکت کرتے رہتے ہیں اور اسی طرح رات اور دن کو تمہارے تابع کیا۔ پس تو کیوں ہمارے فضل وتوفیق کے دروازے کو چھوڑ کر اپنے ہی خادموں کے دروازہ پر جاتا ہے اور ہمارے ان سب احسانات کو یاد نہیں کرتا۔ فرمایا فلا تجعلوا للہ اندادا۔ اللہ کے سوا کسی دوسری ہستی کو اپنا خالق ومالک اور حاجت برآری کے قابل مت سمجھ اور اس کی ذات وصفات میں کسی دوسرے کو شریک مت ٹھہرا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بڑا گناہ اور کوئی نہیں کہ تم اس کی محبت میں کسی کو شریک کرو۔ اس ذات کے علاوہ کسی کو اپنا خالق ومالک سمجھو۔ اسلئے کہ غیرت الٰہیہ کو یہ ہرگز گوارا نہیں۔ چنانچہ ارشاد ہے ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ ویغفر مادون ذالک لمن یشاء اللہ تعالیٰ تمہارے تمام گناہوں سے درگذر کر سکتا ہے مگر اس کو کبھی معاف نہیں کریگا کہ تم اس کی محبت میں کسی کو شریک کرو اور یحبونھم کحب اللہ کے مصداق نبو۔ سلطان محبت گناہوں سے درگذر کر سکتا ہے لیکن اس کی عدالت میں دل کی تقسیم کا کوئی قانون نہیں آپ کا دوست ہزار قسم کی بدسلوکی آپ کے ساتھ برتے لیکن آپ کا محبت آشنا دل اس کی شفاعت سے باز نہ آئیگا مگر آپ اس کے اس گوشہ نظر سے کیوں کر درگذر کریں گے جو آپ کی جانب نہیں بلکہ کسی اور طرف ہو۔ آپ کسی آنکھ کی بے مہری کو تو برداشت کر سکتے ہیں لیکن اس خمار کو کیونکر دیکھ سکتے ہیں جو صحبت غیر کی شب بیداریوں سے پیدا ہوا ہو اگر اس کوچہ سے گذر ہوا ہو تو اپنے دل سے پوچھ لیجئے کہ میں کیا لکھ رہا ہوں؟ ع کیں مسئلہ در نسخۂ محمود وایاز ست۔

غور کرو یہیں سے ضمناً یہ بات بھی معلوم ہو گئی کہ ایک موحد اور مشرک کی زندگی میں کتنا فرق ہے مشرک پتھروں کو معبود مانتا ہے اور اس سے ہمیشہ خوفزدہ رہتا کیونکہ اس کو اس نے نافع اور ضار سمجھ رکھا ہے ستاروں سے ڈرتا ہے کہ وہ خدا ہیں قبروں کو پوجتا ہے تعزیوں پر نذریں چڑھاتا ہے۔ ان کے سامنے سجدے کرتا ہے۔ ان اینٹوں اور پتھروں کے ڈھیر اور لکڑی کی کھچیوں کو اپنے سے زیادہ معزز اور محترم سمجھکر ان کے سامنے گھٹنے ٹیکتا ہے اور ان کو نفع وضر کا مالک سمجھکر ان سے اپنی حاجتیں مانگتا ہے۔ لیکن ایک موحد شخص کا یہ مضبوط عقیدہ ہے کہ اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو زمین و آسمان کا پیدا کرنیوالا ہے۔ عبادت وپرستش کے لائق وہی ہے۔ حاجت برآری ومشکلکشائی اسی کی شان ہے۔ دنیا کی